re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk ۳۸/۹/۳

From:	Jamia Darululoom Karachi <darulifta@darululoomkarachi.edu.pk>
Sent:	Saturday, December 24, 2016 12:43 PM
To:	re-fatwa@darululoomkarachi.edu.pk
Subject:	Fatwa Online Darul Ifta Jamia Darululoom Karachi Pakistan

ولدیت یا زوجیت / Father's or H/W	غلام فرید
نام / :Name	عبداللہ
جنس / Gender	مرد
عمر / Age	25
شناختی کارڈ نمبر / :CNIC No	11201-2178866-1
ای میل / :E-mail	Abdulullah376@gmail.com
رابطہ نمبر / : Contact No	03481972910
ملک کا نام / : Country	Pakistan
موجودہ پتہ / :Address	G10/3 Islamabad
عنوان / Subject	کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ 1. ٹیلیفون اور انٹرنیٹ کے ذریعے نکاح کا حکم اور اسکے انعقاد کے بارے میں-2. علماء کی آراء اور تجربہ سے ضرور آگاہ کریں. شکریہ

دار الافتاء
نمبر ۸۶/۱۹۵۶

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداومصليا

واضح رہے کہ دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی کے موجودہ موقف کے مطابق لڑکا یا لڑکی کے خود براہ راست ٹیلی فون یا انٹرنیٹ پر نکاح کا ایجاب و قبول کرنے سے نکاح شرعاً منعقد (صحیح) نہیں ہوتا، البتہ اگر عقد نکاح کے وقت فریقین میں سے کوئی فریق دور ہونے کی وجہ سے نکاح کی مجلس میں حاضر ہونے سے قاصر ہو اور انٹرنیٹ یا فون کے ذریعے نکاح کی ضرورت پیش آجائے تو فریقین میں سے جو فریق بذات خود مجلس نکاح میں حاضر نہ ہو سکتا ہو، وہ فون، انٹرنیٹ یا فیکس وغیرہ کے ذریعہ کسی بھی عاقل بالغ شخص (مثلاً والد، بھائی، چچا) وغیرہ کو اپنے نکاح کا وکیل بنادے، یعنی اس سے یہ کہہ دے کہ "اتنے مہر کے عوض فلاں کے ساتھ میرا نکاح کر دیا جائے" پھر وہ وکیل، نکاح کی مجلس میں حاضر ہو کر اپنے مؤکل کی ہدایت کے مطابق اس کی طرف سے شرعی گواہوں کے سامنے فریق ثانی کے ایجاب یا قبول کو ان الفاظ میں منظور کرلے کہ "میں فلاں بن فلاں یا فلانہ بنت فلاں کا نکاح اتنے مہر کے عوض اپنے مؤکل کیلئے قبول کرتا ہوں" تو اس طرح نکاح شرعاً درست ہو جائے گا۔ (ماخذہ التبویب: ۱۰۲۴/ ۴۵)

فتاوى قاضيخان - (1 / 164)

قال بين يدي الشـــهود تزوجت هذه المرأة التي في هذا البيت فقالت المرأة قبلت فسمع الشهود كلامها ولم يروا شخصها فإن لم يكن في البيت إلا امرأة واحدة جاز وإلا فلا وكذا لو وكلت المرأة رجلاً فسمع الشهود كلامها ولم يروا شخصها فهو على هذا الوجه.

وفى حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (3 / 14)

(قوله: اتحاد المجلس) قال في البحر: فلو اختلف المجلس لم ينعقد، فلو أوجب أحدهما فقام الآخر أو اشتغل بعمل آخر بطل الإيجاب؛ لأن شرط الارتباط اتحاد الزمان فجعل المجلس جامعا تيسيرا.................. والله سبحانه و تعالى أعلم

الجواب صحیح
بندہ محمود اشرف غفر اللہ لہ
مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۵/ ۴/ ۱۴۳۸ھ
۱۴/ ۱/ ۲۰۱۷ء

عباد اشرف عفر اللہ لہ
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۵/ ربیع الثانی/ ۱۴۳۸ھ
۱۴/ جنوری/ ۲۰۱۷ء

الجواب صحیح
۱۲-۴-۱۴۳۸ھ

الجواب صحیح
محمد یعقوب عفی عنہ
۱۷/ ۴/ ۱۴۳۸ھ

دارالافتاء
نمبر ۱۸۵۶/ ۸۶
۱۸/ ۳/ ۳۸

مفتی

Scanned by CamScanner